السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا نماز میں کندھوں تک ہاتھ اٹھانا نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کندھوں تک ہاتھ اٹھانا نبی اکرم ﷺ سے ثابت ہے، جیسا کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت ہے:

قَالَ : "رَأَیتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیہِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ فِی الصَّلَاۃِ رَفَعَ یَدَیہِ حَتَّی یَکُونَا حَذوَ مَنکِبَیہِ ، وَکَانَ یَفعَلُ ذٰلِکَ حِینَ یُکَبِّرُ لِلرُّکُوعِ ، وَیَفعَلُ ذٰلِکَ إِذَا رَفَعَ رَأسَہُ مِنَ الرُّکُوعِ ، وَیَقُولُ : سَمِعَ اللّٰہُ لِمَن حَمِدَہُ ، وَلَا یَفعَلُ ذٰلِکَ فِی السُّجُودِ)) (بخاری :)) (ج ا ص ۱۰۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے دیکھا رسول اللہ ﷺ جب کھڑے ہوتے نماز کےلیے ہاتھ بلند کرتے کندھوں تک اور اسی طرح کرتے جب رکوع جاتے اور رکوع سے سر اٹھاتے تو ہاتھ بلند کرتے (یعنی '' رفع الیدین کرتے) اور سجدوں میں رفع الیدین نہیں کرتے تھے ۔ اور بخاری کی ایک اور روایت سے دو رکعتوں سے کھڑے ہوتے وقت بھی رفع الیدین ثابت ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص327

محدث فتویٰ